سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ ہم بعض مسلمانوں کو خصوصاً نوجوانوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ فریضہ حج ادا کرنے میں سستی سے کام لیتے ہیں اور مشاغل کی وجہ سے معذور ہو جاتے ہیں، ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کیا نصیحت فرمائیں گے؟ بعض والدین اپنے بیٹوں کو فریضہ حج ادا کرنے سے روکتے ہیں کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ انہیں سفر میں کوئی نقصان نہ پہنچ جائے، حالانکہ ان پر حج کی ساری شرطیں لاگو ہوتی ہیں، تو ایسے والدین کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس بارے میں بیٹوں کی اپنے والدین کی اطاعت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ امر معلوم ہے کہ حج اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن اور اس کی عظیم بنیادوں میں سے ایک بنیاد ہے، لہٰذا حج کے بغیر کسی شخص کا اسلام مکمل نہیں ہو سکتا بشرطیکہ اس کے حق میں وجوب کی شرطیں موجود ہوں اور جس کے حق میں وجوب کی شرطیں موجود ہوں اسے حج مؤخر نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام فوراً بجا لانے چاہئیں، نیز کسی انسان کو معلوم نہیں کہ اسے کل کیا حالات پیش آئیں، ہو سکتا ہے کل وہ فقیر، بیمار یا فوت ہو جائے۔ والدین کے لیے بھی یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بیٹوں کو حج پر جانے سے منع کریں، جبکہ ان کے حق میں وجوب کی شرطیں پوری ہو چکی ہوں اور دین واخلاق کے اعتبار سے انہیں قابل اعتماد رفقا کی معیت حاصل ہو۔ بیٹوں کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ ترک حج میں اپنے والدین کی اطاعت کریں، جبکہ حج واجب ہو کیونکہ خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں سوائے اس کے کہ والدین کوئی شرعی عذر پیش کریں، تو اس صورت میں اس عذر کے زائل ہونے تک حج کو مؤخر کرنا جائز ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 407

محدث فتویٰ کمیٹی